3.3 خردمالکاری بینکوں کے خطرے کا جائزہ اور کارکردگی

خردمالکاری بینکوں میں خاطر خواہ نمو کا سلسلہ جاری رہا۔ دیہی علاقوں میں قرض کی فراہمی بڑھنے، صارفین کی تعداد میں اضافے اور نفع آوری میں بہتری سے قرض گاری کا ماڈل پختگی کی جانب گامزن ہے۔ انٹرپرائزز، زراعت اور گلّہ بانی کے شعبوں میں قرض میں وسیع البنیاد اضافہ ہوا جبکہ امانتوں میں بھرپور وسعت سے ضروری رقوم دستیاب ہوئیں۔ اثاثوں کے معیار میں اضافہ ہوا، بلند سرمائے کے تناسبات کے باعث ادائیگی قرض کی صلاحیت برقرار اور سیالیت معقول سطح پر رہی۔ برانچ لیس بینکاری نے روایتی عمارتی برانچوں کے مؤثر بہ لاگت حل کے طور پر خاطر خواہ نمو حاصل کی۔ تاہم مالی خواندگی کی کمی مالی شمولیت اور خردمالکاری بینکوں کی نمو کے اہداف کے حصول میں بڑی رکاوٹ بنی ہوئی ہے۔

خردمالکاری مالی شمولیت میں اہم کردار کرتی ہے کیونکہ اس کا ہدف محروم طبقہ ہوتا ہے، جسے عمومی طور پر اُس روایتی مالکاری تک رسائی نہیں ہوتی، جس میں رہن اور دستاویزات کی ضرورت ہوتی ہے۔

خردمالکاری بینکوں نے خاطرخواہ ترقی کی---

اگرچہ 2017ء کے اختتام پر خردمالکاری بینکوں کی اساسِ سرمایہ بینکاری شعبے کے کُل اثاثوں کا 1.33 فیصد تھی، تاہم ان بینکوں میں نمو کے خاصے مواقع ہیں، جس کی وجہ قرض گاری کے لیے متبادل طریقہ کار اور دور دراز اور پسماندہ علاقوں تک ان کی رسائی ہونا ہے۔ اس حقیقت سے یہ واضح ہوتا ہے کہ 2013ء سے اب تک کمرشل بینکوں (74 فیصد) کے مقابلے میں خردمالکاری بینکوں میں بلند تر نمو (300 فیصد) آئی ہے۔ مزید برآں صرف 2017ء میں خردمالکاری بینکوں کے حسابات کے گوشواروں میں 45 فیصد کی وسعت آئی۔

--- قرضوں میں اضافے کا کارکردگی میں بنیادی کردار

2017ء میں قرضے 52 فیصد کے اضافے کے ساتھ 133.0 ارب روپے تک جا پہنچے۔ اس کے بنیادی محرکات قرضے کے اوسط حجم میں اضافہ (14 فیصد) اور صارفین کی تعداد میں اضافہ (33 فیصد) تھے (**شکل 3.3.1**)۔

مزید برآں، دیہی علاقوں میں قرضوں کی نمو کی رفتار شہری علاقوں کے مقابلے میں زیادہ رہی۔ 2013ء سے 2017ء کے دوران دیہی علاقوں میں قرضوں میں سالانہ اوسط اضافہ 61.19 فیصد تھا جبکہ شہری علاقوں میں شرح 44.15 فیصد تھی۔ مزید برآں، دیہی علاقوں میں قرضوں کا اوسط حجم 2013ء میں 20437 روپے سے بڑھ کر 2017ء میں 54208 روپے ہو گیا تھا، جبکہ شہری علاقوں میں قرضوں کا اوسط حجم 2013ء میں 33416 روپے سے بڑھ کر 2017ء میں 52637 روپے ہو گیا تھا۔ رسائی کے اعتبار سے سال کے دوران برانچوں کی تعداد میں 12 فیصد (2016ء میں 792 سے بڑھ کر 2017ء میں 893) اور عملے کی تعداد میں 22 فیصد اضافہ ہوا۔

شکل 3.3.1:
قرضے کے اوسط حجم اور صارفین کی تعداد میں اضافہ

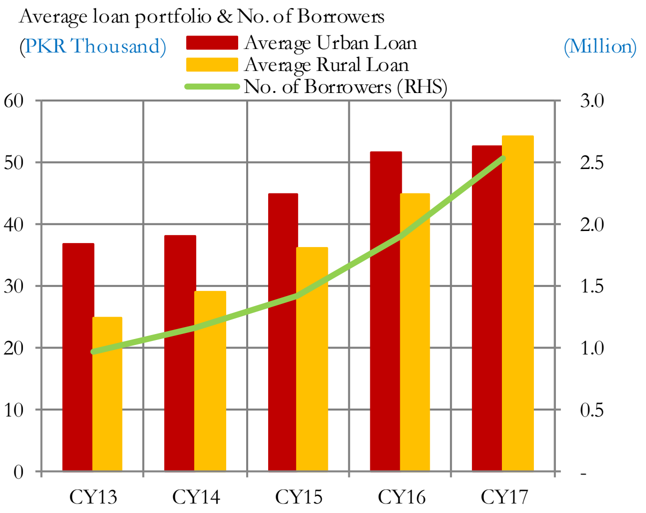

Source: SBP

خردمالکاری بینکوں نے دوتہائی قرضے دیہی علاقوں میں دیے---

پاکستان کے تناظر میں جہاں نصف سے زائد آبادی دیہی علاقوں میں رہائش پذیر ہے، وہاں معاشی ترقی کے لیے خردمالکاری بینکوں کو سب سے زیادہ اہمیت حاصل ہے۔ کمرشل بینکوں کی دیہی علاقوں تک رسائی ایک مشکل امر ہے، جس کی وجہ دور دراز علاقوں تک رسائی پر

آنے والی بلند آپریشنل لاگت اور آبادی کا پھیلاؤ دور دور تک ہونا ہے۔ اس کے برعکس خردمالکاری بینکوں کے پاس فراہمی کے متبادل ذرائع اور کارکنوں کی بڑی تعداد ہوتی ہے جو ایسے پسماندہ علاقوں کی ضروریات پوری کرنے کے لیے خاصا موزوں امر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ خردمالکاری بینکوں کے قرضے کے جزدان کا دو تہائی حصہ دیہی قرضوں پر مشتمل ہے۔

دیہی علاقوں میں خردمالکاری بینکوں کی کامیابی ان کی قرض گاری کے منفرد طریقہ کار کی مرہون منت ہے۔ خردمالکاری بینک گروپ لینڈنگ (اجتماعی قرض گاری) کا طریقہ کار استعمال کرکے قرض گیروں پر سماجی دباؤ ڈالتے ہیں تاکہ مالی انضباط کا نفاذ ہوسکے۔ ایک تہائی سے زائد قرضے اجتماعی طور پر دیے گئے۔

خردمالکاری بینک کم مواقع کے حامل قرض گیروں کی ضروریات پوری کرنے کے لیے کوشاں ہیں۔۔۔

خردمالکاری بینکوں کے 85 فیصد سے زائد قرضوں کی عرصیت ایک سال سے کم ہے۔ عموماً خردمالکاری بینک مختصر پیداواری چکر کے حامل شعبوں (جیسے زراعت اور گلّہ بانی) کو قرض فراہم کرتے ہیں، جو قرض کی متواتر بلند واپسی پر منتج ہوتا ہے۔ خردمالکاری بینکوں کا زراعت اور گلّہ بانی شعبوں میں اکتشاف 69.17 فیصد ہے۔

اثاثوں میں کم تر حصہ ہونے کے باوجود خردمالکاری بینکوں کی سرمایہ کاری میں بڑی حد تک اضافہ ہوا

خردمالکاری بینکوں کے محض 20 فیصد اثاثے سرمایہ کاری میں زیرِ استعمال ہیں (زیادہ تر حکومتی تمسکات میں)۔ تاہم 2017ء میں ان سرمایہ کاریوں میں 46 فیصد اضافہ ہوا۔ سرمایہ کاری کا بڑا حصہ اسٹیٹ بینک کی زرِبنیاد کی قانونی شرائط کو پورا کرنے میں صرف ہوتا ہے۔

امانتوں کی استعمال ہونے والی رقوم میں بنیادی اہمیت رہی۔۔۔

سال 2017ء کے اختتام پر امانتیں اور قرضوں کی فراہمی بالترتیب 185.8 ارب روپے اور 13.5 ارب روپے رہی۔ 2017ء میں امانتوں میں 50 فیصد سے زائد کا اضافہ ہوا (**جدول 3.3.1**)۔ تاہم نصف سے زائد امانتیں ٹرم ڈپازٹس (میعادی امانتیں) تھیں، جو مہنگی ہونے کے باعث خردمالکاری بینکوں کی نفع آوری کو متاثر کرسکتی ہیں۔

۔۔۔ ایکویٹی بنیاد میں بھی خاطر خواہ اضافہ ہوا

2017ء میں خردمالکاری بینکوں کی ایکویٹی میں 33 فیصد سے زائد کا اضافہ ہوا جس کی وجہ نفع میں بتدریج نمو اور سرمایہ حصص میں اضافہ تھا۔

برانچ لیس بینکاری میں وافر اضافہ ہوا۔۔۔

برانچ لیس بینکاری متعارف کرائے جانے سے خردمالکاری بینکوں کی رسائی میں بہت زیادہ اضافہ ہوا ہے اور گذشتہ چند برسوں میں اس ذریعے میں خاطر خواہ نمو ہوئی ہے۔ برانچ لیس بینکاری ایجنٹوں کی تعداد 2013ء میں 24214 سے بڑھ کر دسمبر 2017ء تک 405673 ہوگئی۔ اس عرصے کے دوران برانچ لیس بینکاری اکاؤنٹس کی امانتوں کا حجم بھی 8 گنا سے زائد اضافے کے ساتھ 21 ارب روپے تک پہنچ گیا (**شکل 3.3.2**)۔

۔۔۔ گذشتہ چار برسوں میں اوسطاً یومیہ لین دین تین گنا ہوگیا

برانچ لیس بینکاری ایجنٹوں کی تعداد میں اضافے سے برانچ لیس بینکاری کے اوسط یومیہ لین دین میں مستحکم اضافہ ہوا اور 2013ء کے بعد یہ تعداد تین گنا سے زیادہ بڑھی۔ اس ذریعے سے اوسطاً یومیہ 1.7 ملین سودوں میں سہولت ملی (**شکل 3.3.3**)۔ لین دین کے اوسطاً 5 ہزار روپے کے حجم کے ساتھ برانچ لیس بینکاری کے صارفین کی اکثریت اُن افراد مشتمل ہے جنہیں مالی خدمات تک محدود یا بالکل بھی رسائی حاصل نہیں ہے۔

خردمالکاری بینکوں کے اثاثوں کے معیار میں بہتری آئی

اثاثہ معیار کا ایک کلیدی عنصر انفیکشن کا تناسب ہے جو 2017ء میں تخفیف کے بعد سال کے اختتام پر 1.5 فیصد رہ گیا۔ خردمالکاری بینکوں نے غیر فعال قرضوں سے نبرد آزما ہونے کی غرض سے زائد تموین کرکے خود کو پہلے ہی محفوظ بنالیا ہے۔ 2017ء میں تموین کی کوریج کا تناسب 125 فیصد رہا۔

امانتوں کے ارتکاز سے خردمالکاری بینکوں کے لیے سیالیت کا خطرہ بڑھ سکتا ہے

خردمالکاری بینکوں کی نمو اور بہتر کارکردگی کے باوجود انہیں واجبات کے زمرے میں امانتوں کے ارتکاز کا خطرہ اب بھی لاحق ہے۔ کُل امانتوں میں صفِ اوّل کے 10 بڑے امانت گزاروں کا حصہ 2012ء کے 15 فیصد سے بڑھ کر 2017ء میں 22 فیصد ہوگیا۔ بعینہٖ اسی عرصے کے دوران 25 بڑے امانت گزاروں کا حصہ 22 سے بڑھ کر 33 فیصد ہوگیا (**شکل**

3.3.4۔ خردمالکاری بینکوں کا چند امانت گزاروں پر انحصار سیالیت کا خطرہ پیدا کرتا ہے۔ انہیں متبادل ذرائع بروئے کار لا کر اپنی فنڈنگ کو متنوع بنانے کی ضرورت ہے۔

شکل 3.3.2

: برانچ لیس بینکاری ایجنٹوں اور امانتوں میں نمو

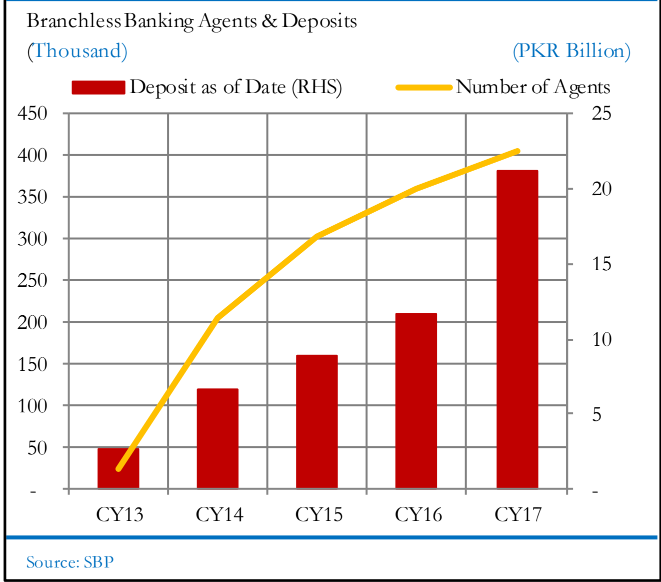

Source: SBP

سیالیت کے کلیدی تناسبات میں کمی کا رجحان رہا

گزشتہ چند برسوں کے دوران قرضوں کی نمو بہت زیادہ رہنے کی وجہ سے سیالیت کے کلیدی تناسبات میں کمی کا رجحان دیکھا گیا ہے، تاہم ان کی صورتِ حال اب بھی اطمینان بخش ہے (**شکل 3.3.5**)۔ خردمالکاری بینکوں کو سیالیت کے خطرے کے سلسلے میں محتاط ہو جانا چاہیے۔

خردملکاری بینکوں کی نفع آوری میں اضافہ ہوا۔ - - -

بڑھتی ہوئی قرض گاری اور مالی خدمات کے ساتھ سودی اور غیر سودی دونوں آمدنیوں نے خردمالکاری بینکوں کی مجموعی نفع آوری میں اپنا حصہ ڈالا۔ 2017ء میں (بعد از ٹیکس) تقریباً دگنا یعنی 5.2 ارب روپے جبکہ 2016ء میں یہ نفع آوری 2.7 ارب روپے تھی۔ نتیجتاً 2017ء کے اختتام پر اثاثوں پر منافع اور ایکویٹی پر منافع تھوڑا سا بڑھ کر بالترتیب 3.01 فیصد اور 20.46 فیصد ہو گیا (**شکل 3.3.6**)۔

2017ء میں قرضوں پر منافع 2016ء کے 23.79 فیصد سے بڑھ کر 24.13 فیصد ہو گیا۔ تاہم اس عرصے کے دوران فنڈنگ کی لاگت 5.04 سے بڑھ کر 5.65 فیصد تک جا پہنچی۔ کُل

جدول: 3.3.1

مالی اصابت کے اظہاریے

	2013ء	2014ء	2015ء	2016ء	2016ء
کلیدی متغیر زمرے (ملین روپے)					
کُل اثاثے	58,197	70,060	97,476	170,244	247,218
سرمایہ کاری (خالص)	12,913	14,579	13,334	33,433	48,869
قرضے (خالص)	28,073	36,505	54,733	87,772	133,707
امانتیں	33,580	42,730	63,105	120,172	185,827
مالی اداروں سے قرض گیری	8,002	8,665	10,893	13,714	13,563
مالی اداروں کو قرض گاری	1,518	1,150	3,276	2,452	4,693
ایکویٹی	12,770	14,869	18,332	24,309	32,577
نفع قبل از ٹیکس	895	1,529	2,956	4,213	7,548
نفع بعد از ٹیکس	538	1,090	1,997	2,709	5,247
غیر فعال قرضے	289	426	730	2,200	2,043
غیر فعال قرضے (تموین کا خالص)	30	48	86	300	(503)
مالی اصابت کے کلیدی اظہاریے (فیصد)					
غیر فعال قرضے تا قرضے (مجموعی)	1.02	1.16	1.32	2.45	1.50
خالص غیر فعال قرضے تا خالص قرضے	0.11	0.13	0.16	0.34	(0.38)
خالص غیر فعال قرضے تا سرمایہ	0.25	0.34	0.47	1.20	(1.49)
تموین تا غیر فعال قرضے	90٪	89٪	88٪	86٪	125٪
اثاثوں پر منافع (قبل از ٹیکس)	1.07	1.74	2.45	2.08	3.01
ایکویٹی پر منافع (قبل از ٹیکس)	7.78	11.18	17.75	19.46	29.44
شرح کفایت سرمایہ	42.64	37.70	29.12	23.71	21.44
قرضہ تا امانت تناسب	83.6	85.4	86.7	73.0	72.0

ماخذ: اسٹیٹ بینک

امانتوں کے مقابلے میں میعادی امانتوں میں بلند اضافہ فنڈنگ کی لاگت بڑھانے کا موجب ہو سکتا ہے۔

غیر سودی خرچے لاگت بڑھانے کا سب سے بڑا محرک ثابت ہیں---

خردمالکاری بینکوں کی کاروباری لاگت میں اضافے کا بنیادی محرک غیر سودی خرچے ہیں، جس کی وجہ ان کا کاروباری ماڈل ہے۔ چونکہ یہ بینک پسماندہ اور دور دراز کے علاقوں کے رہائشیوں کی ضروریات پوری کرتے ہیں اس لیے انہیں انتظامی لاگت برداشت کرنا پڑتی ہے (جیسے انتظامِ قرض)۔ لہٰذا غیر سودی اخراجات کا خردمالکاری بینکوں کے کُل اخراجات میں دو تہائی سے زائد حصہ ہوتا ہے (**شکل 3.3.7**)۔

خردمالکاری بینکوں کی شرح کفایت سرمائے میں کمی واقع ہوئی---

قرضے کے جزدان میں بلند نمو کے باعث بہ وزن خطرہ اثاثوں میں بھی اضافہ ہوا، جس کے سبب شرح کفایت سرمایہ 2016ء کے 23.7 فیصد سے کم ہو کر 2017ء میں 21.44 فیصد رہ گئی۔ تاہم یہ اب بھی 15 فیصد کی کم از کم حد سے خاصا زیادہ ہے۔ اگر نمو کا یہ رجحان جاری

رہا تو خرد مالکاری بینکوں کو اپنی سرمایہ بنیاد کو مضبوط بنانے کی غرض سے مزید سرمائے کا ادخال یا منافع برقرار رکھنا ہوگا۔

شکل 3.3.3

یومیہ اوسط لین دین میں نمو

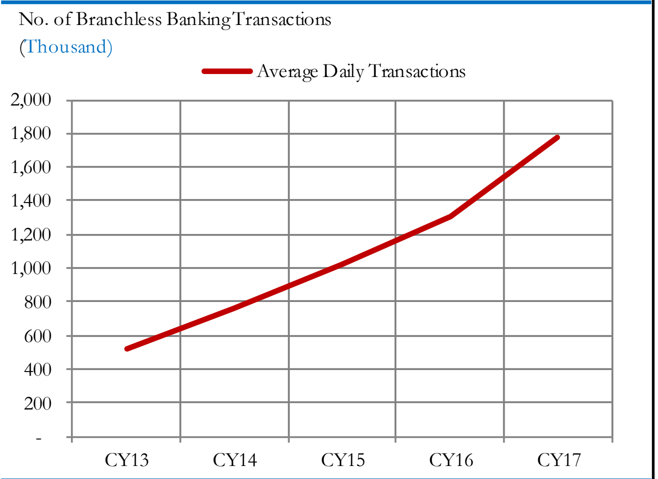

Source: SBP

پست مالی خواندگی، انسداد منی لانڈرنگ، دہشت گردی کی مالی اعانت کے خدشات اور ٹیکنالوجی سے متعلق خطرات مالی شمولیت کی راہ میں بڑی رکاوٹیں ہیں---

برانچ لیس بینکاری کھاتہ داروں کو لین دین کے لیے کسی حد تک ڈیجیٹل خواندگی درکار ہوتی ہے۔ تاہم فنانشل انکلوژن انسائٹس نے 6 ہزار افراد کا ایک سروے منعقد کرایا، جس میں محض 16 فیصد افراد مالی خواندگی کے حامل نکلے جبکہ نصف سے زائد بالغ افراد میں ڈیجیٹل خواندگی کی کمی یا مکمل فقدان سامنے آیا (http://finclusion.org,2018)۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ برانچ لیس بینکاری کے استعمال کنندگان کو اس بابت آگہی دینے کے لیے اقدامات کی ضرورت ہے۔

برانچ لیس بینکاری اکاؤنٹس کی تعداد 37 ملین تک جا پہنچی ہے، جس میں سے نصف اکاؤنٹس فعال ہیں۔ دور دراز علاقوں میں برانچ لیس بینکاری کی دستیابی اور بڑھتی ہوئی رسائی کے باعث شر انگیز عناصر کی جانب سے ان ذرائع کے غلط استعمال کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ سائبر سیکورٹی، ڈیٹا اور شناخت کی چوری کے حوالے سے ٹیکنالوجی سے متعلق خطرات برقرار ہیں۔

شکل 3.3.4

شکل 3.3.5

سیالیت کے اہم تناسبات میں خامیاں

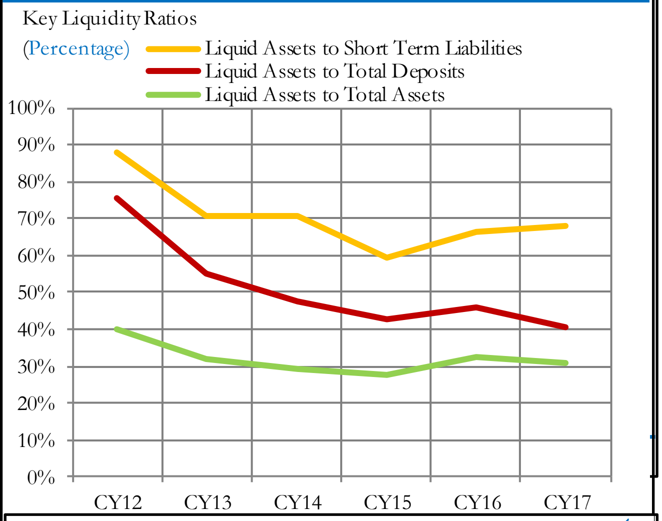

شکل 3.3.5

سیالیت کے اہم تناسبات میں خامیاں

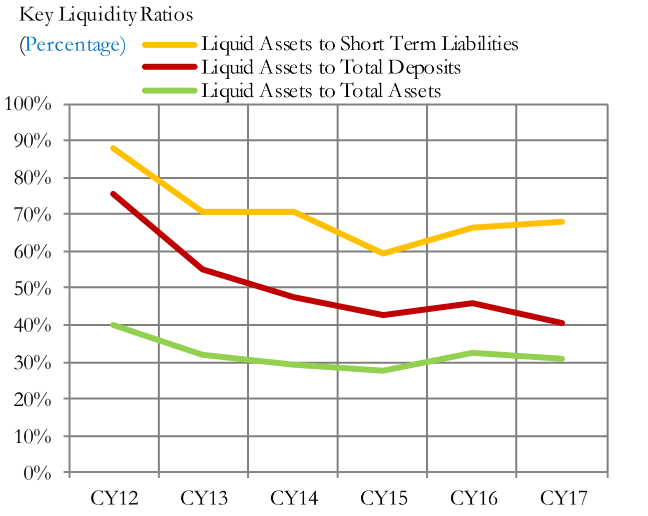

Source: SBP

اسٹیٹ بینک مالی شمولیت میں اضافے کے لیے پُرعزم ہے---

اسٹیٹ بینک نے وژن 2020ء کے تحت ملک میں مالی رسائی بڑھانے کی غرض سے متعدد اقدامات کیے ہیں۔ اس ضمن میں اسٹیٹ بینک نے مالی شمولیت کی قومی حکمت عملی وضع کی ہے، جس کا مقصد 2020ء تک باضابطہ طور پر 50 فیصد بالغ آبادی کو مالی خدمات تک رسائی فراہم کرنا ہے۔

اسٹیٹ بینک نے انتہائی چھوٹے کاروباری اداروں کے لیے قرضے کی حد کو 5 لاکھ روپے سے بڑھا کر 10 لاکھ روپے کر دیا ہے، جس سے انتہائی چھوٹے کاروباری اداروں کی ضروریات پوری کرنے میں مدد ملے گی۔[167]

شکل 3.3.6

آمدنی اور ایکویٹی پر منافع میں نمو

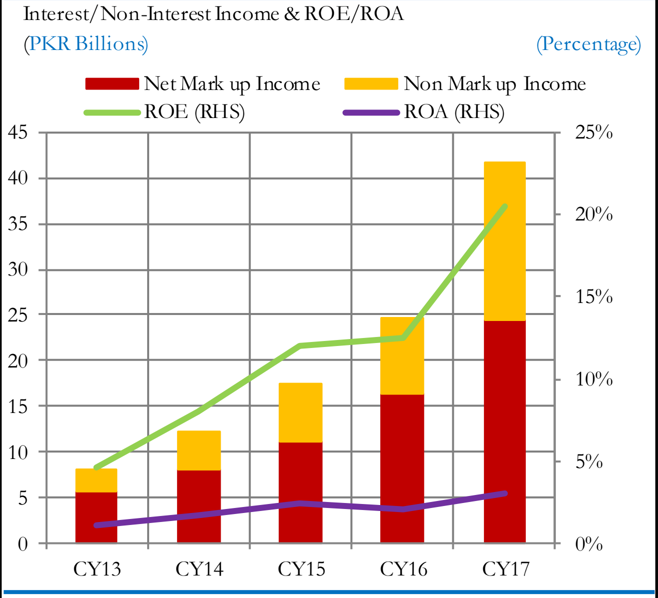

Source: SBP

2008ء-2017ء کے دوران اسٹیٹ بینک نے خردمالکاری قرضہ ضمانت اسکیم کے ذریعے ضمانتوں کی پیشکش کر کے تھوک فنڈنگ کو تقویت دی۔ اسکیم کی میعاد کی تکمیل پاکستان مائیکروفنانس انوسٹمنٹ کمپنی (پی ایم آئی سی) کے قیام پر ہوئی، جس نے صنعت کی سیالیت کی ضروریات کو پورا کرنا شروع کر دیا ہے۔[168]

انسداد منی لانڈرنگ، دہشت گردی کی مالی اعانت کے خدشات سے تحفظ کے لیے اسٹیٹ بینک نے خرد مالکاری بینکوں کو یہ ہدایت جاری کی ہے کہ وہ ٹیکنالوجی اختراعات جیسے بائیومیٹرک شناختی مشینیں اور لین دین کی نگرانی کا نظام استعمال کریں۔[169]

مزید برآں، خردمالکاری صنعت کی رسائی بڑھانے کے لیے مالی شمولیت کی قومی حکمتِ عملی کی ذیلی کمیٹی برائے خردمالکاری مائیکروفنانس صنعت کو ڈجیٹل پلیٹ فارمز سے منسلک کر کے

شکل 3.3.7

غیر سودی اخراجات میں نمو

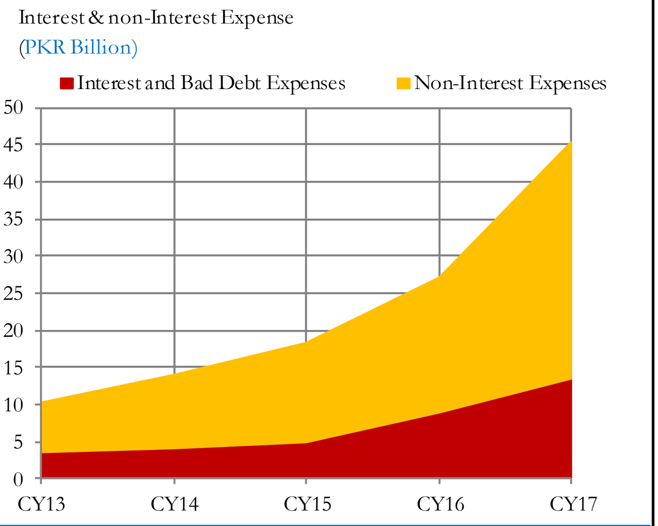

Source: SBP

اس شعبے کو ٹیکنالوجی سے آراستہ کرنے کے لیے کام کر رہی ہے۔ خردمالکاری کی رسائی میں بہتری لانے کے ساتھ انتہائی چھوٹے اور چھوٹے کاروباری اداروں کے لیے کریڈٹ اسکورنگ ماڈل کی تشکیل جاری ہے تاکہ بہتر انتظام خطرے کے لیے خردمالکاری اداروں کی مدد، قرضوں کی منظوری کے امور میں بہتری اور کاروباری لاگت کم کی جاسکے۔

مستقبل کا منظرنامہ ---

ایجنٹوں کے ذریعے بنیادی خدمات فراہم کرنے کے بعد مالی شمولیت کے جانب اگلا قدم یہ ہے کہ استعمال کنندگان کو اپنے برانچ لیس بینکاری اکاؤنٹس سے خود لین دین کرنے کے قابل بنایا جائے۔ روایتی عمارتی برانچوں کے مقابلے میں برانچ لیس بینکاری کی گنجائش اور پست کاروباری لاگت کے باعث اس میں نمو کے بہت زیادہ امکانات ہیں۔ یہ حقیقت اس امر سے بھی ظاہر ہوتی ہے کہ پاکستان میں 139 ملین رجسٹرڈ موبائل فون صارفین ہیں جن میں سے صرف 37 ملین صارفین کے برانچ لیس بینکاری اکاؤنٹس ہیں۔

مزید برآں، برانچ لیس بینکاری ماڈل کی رسائی روایتی بینکوں کی بہ نسبت زیادہ ہے، جس کی وجہ ایجنٹوں کی جانب سے موبائل کے وسیع نیٹ ورک کا استعمال ہے؛ خردمالکاری بینک ملک کے دور دراز مقامات پر بھی اپنی موجودگی ممکنہ طور بڑھا سکتے ہیں۔

[167] شعبہ زرعی قرضہ وخردمالکاری کا سرکلر نمبر 3 برائے 2017ء، بتاریخ 22 دسمبر 2017ء

[168] شعبہ زرعی قرضہ وخردمالکاری کا سرکلر نمبر 1 برائے 2017ء، بتاریخ 13 اپریل 2017ء

[169] شعبہ زرعی قرضہ وخردمالکاری کا سرکلر نمبر 2 برائے 2017ء، بتاریخ 19 جون 2017ء

مزید برآں، اسٹیٹ بینک نے قومی مالی خواندگی اقدامات کے مختلف پروگرام شروع کیے، جس میں اسٹوڈنٹ امبیسڈر پروگرام، مالی خواندگی پروگرام برائے نوجوانان اور اسکولوں کے نصاب کی تیاری کے لیے تھرڈ پارٹی کے ساتھ کام کرنا شامل ہے۔ ان پروگراموں سے عوام میں مالی خواندگی بڑھانے میں مدد ملے گی۔

خرد مالکاری بینک صنفی مساوات اور خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے کوشاں ہیں، جس کا اندازہ اس امر سے کیا جاسکتا ہے کہ 21 فیصد برانچ لیس بینکاری کھاتہ دار خواتین ہیں، جب کہ خواتین قرض گیروں کی شرح 28 فیصد ہے۔ اس سے مالی شمولیت کی قومی حکمتِ عملی کے تحت 2020ء تک ملک کی 25 فیصد خواتین آبادی کے بینک اکاؤنٹس کا ہدف حاصل کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔